پہلے اسے پڑھ لیں

Date:

ادب پڑھنے کی غرض :-

درسِ نظامی کے درجہ رابعہ میں ادب پڑھنے کا جو اصل مقصد ہے۔ وہ یہ ہے کہ طلباء کرام اشعار میں تدبر و تفکر کریں :- کہ شاعر نے اپنے اشعار میں بلاغت کی کون سی اصطلاحات استعمال کی ہیں۔ اُن اصطلاحات کی نشاندہی کریں۔

جب پڑھنے مذکورہ بات کو پیشِ نظر رکھیں گے۔ تو جو فائدہ ان کو حاصل ہوگا۔ وہ خود محسوس کریں گے :-

ھٰذا ما ظھر لی واللہ اعلم بالصواب ۰

یاد کرنے کا طریقہ :-

سب سے پہلے جدول بنائیے کہ اس کتاب کو کتنے دنوں میں پورا کرنا ہے۔ مثال کے طور پر آپ اس کتاب کو "7" دنوں میں مکمل کرو گے۔ اسکے بعد ایک دن میں کتنا پڑھنا پڑھنا ہے۔ وہ متعین کرو۔ مثلاً ہر دن اس کتاب کے ہر "20" صفحات کرنے ہیں۔ اچھا پھر اس کے بعد "20" صفحات کو دن کے مختلف اوقات میں تقسیم کرو۔ یعنی :- "5" صفحات صبح میں "5" دوپہر میں "5" شام میں اور "5" رات میں۔ اس طرح ایک جدول بنائیے۔ پھر اس کے بعد آپ اس کتاب کے ایک بار مشکل معانی یاد کر لیں۔ یاد کرنے کے بعد ایک بار اشعار کا ترجمہ دیکھ کر کریں :- دیکھو واحد، جمع اور اشعار کا ترجمہ یاد کر لیں۔

"ان شاء اللہ عزوجل"

پھر آپ کا آرام سے حل ہو جائے گا :- اور کامیابی آپ کے قدم چومے گی :-

اہم گزارش :-

ان تمام کوششوں کے باوجود اس تحریر میں غلطی کا امکان موجود ہے۔ جہاں پر آپ مطلع ہوں۔ تو مجھے ضرور آگاہ فرمانا۔ اور اگر مفید بات دینا چاہے تو وہ بھی عطا فرمانا :-

ابو المتبسم ایاز احمد عطاری
0312-8065131

Date: 11-4-17

ادب کیا ہے:-

اسکا جواب مختلف علماء نے مختلف پہلو وں سے دیا ہے:-

1- ادب تمام علوم کو شامل ہے۔

2- بعض نے کہا کہ ادب کیلئے معنی معین نہیں ہے

3- علامہ ابن خلدون نے فرمایا:- کہ
ادب سے مراد ہے کہ زبان کا خلاصہ اور اسکا نچوڑ:-

4- ادب وہ علم ہے جسکے ذریعے عربی زبان بولنے اور لکھنے میں غلطیوں سے محفوظ رہ جائے:-

5- علامہ جرجانی نے فرمایا:- کہ
ادب ان تمام معلومات پر بولا جاتا ہے جسکے ذریعے ہر قسم کی خطأ سے محفوظ رہا جا سکے:-

حاصل:-
ان تمام تعریفات کو مدنظر رکھتے ہوئے آدمی اس حقیقت کو پہنچ جاتا ہے کہ
ادب علوم وفنون کی روح، ہماری زندگیوں کا "ما حاصل"، ہمارے افکار وجذبات و احساسات کا خلاصہ اور انسانی عقول ونفوس اور قلوب واجسام پر حکمرانی کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے:-

تمت بالخیر

Date: 11-4-17

"حالاتِ امرؤالقیس"

اصل نام:-

ذوالقرح حندج بن حجر کندی ہے۔

کنیت:-

ابوالحرث ہے!- اور ابو وھب بھی ہے۔

لقب:-

ملک الضلیل ہے۔

حالاتِ زندگی:-

بہرحال یہ معزز خاندان کا نجیب الطرفین بچہ تھا۔ اسکا باپ قبیلہ بنو اسد کا بادشاہ اور شاہان کندہ کی نسل سے تھا!- امرؤالقیس سرداری کے ماحول میں پڑھا ہوا!-

لیکن جیسے جوانی میں قدم رکھا اسکی عادتیں بگڑ گئیں۔ اور شراب نوشی، عشق بازی میں لگ گیا!- تو باپ نے اسکو گھر سے نکال دیا۔

پھر چند دن کے بعد در بدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہو گیا۔

موت کے مدہوشی میں اسکی زبان پر یہ کلمات رواں تھے۔

کتنے لبریز پیالے

نیزوں کے تیز طعنے اور

فصیح و بلیغ خطبے کل انقرہ میں

رہ جائیں گے!-

پھر اس نے جان دیدی اور جبل عسیب میں دفن ہو گئے!-

نام:-

امرؤالقیس بن حجر بن حارث بن عمرو بن حجر بن عمرو بن معاویہ ہے!-

تمت بالخیر

Date: 17-4-17

قفا نبک من ذکری حبیب ومنزل
بسقط اللوی بین الدخول فحومل

جمع	واحد	معنی	الفاظ
اسقاط	سقط	کنارہ	سقط
الواء	اللوی	ریت کے ٹیلے	اللوی

ترجمہ:-
اے دونوں دوست ٹھہرو تاکہ ہم محبوب اور اسکے گھر کو یاد کر کے روئے۔ جو ریت کے ٹیلہ کے آخر پر دخول اور حومل کے درمیان واقع ہے۔

تشریح:-
جب امرؤالقیس کو اپنی محبوب کا گھر نظر آیا تو اسکو اپنی محبوب یاد آگئی۔ تو خود بھی رویا اور اپنے ساتھیوں کو بھی رولایا۔

فتوضح فالمقراۃ لم یعف رسمها
لما نسجتها من جنوب وشمال

جمع	واحد	معنی	الفاظ
"	"	جگہ کا نام	توضح
"	"	جگہ کا نام	مقراۃ
"دوارسم و رسومات"	رسم	نشان	رسم
"	"	چلنا	نسجت

ترجمہ:-
توضح و مقراۃ کے درمیان واقع ہے جسکے نشانات اس وجہ سے نہیں مٹے کہ اس پر جنوبی اور شمالی ہوائیں چلی ہیں۔

وضاحت:-
اگر جنوبی ہوا کچھ مٹی اڑا کر لے جاتی تھی تو شمالی ہوا پھر اس مٹی کو وہاں لاکر ڈال دیتی تھیں۔ اس وجہ سے وہ نشانات باقی رہے۔

تری بعر الارام فی عرصاتها
وقیعانها کانه حب فلفل

جمع	واحد	معنی	الفاظ
بعرات	بعر	مینگنی	بعر

Date: 19-4-2017

جمع	واحد	معنی	الفاظ
آرام	رئم	ہرن	الآرام
عرصات	عرصۃ	صحن	عرصات
قیعات	قاع	جگہ، زمین	وقیعات
حبۃ	حب	دانہ	حب
فلفلۃ	فلفل	مرچ	فلفل

ترجمہ:-
ہرن کی مینگنیاں اس مکان کے صحنوں اور ہموار زمین میں تو ایسی دیکھتی ہیں جیسے کہ سیاہ مرچ کے دانے ہے۔

وضاحت:-
یار اپنی معشوقہ کے چلے جانے کی وجہ سے وہ مکانات وحشی جانوروں کا مسکن ہو گیا ہے۔
کسی جگہ وحشی جانوروں کی مینگنوں کا پایا جانا اس کے ویران ہو جانے کی دلیل ہے۔
اور سفید ہرن کو اس وجہ سے خاص کیا کہ یہ ہرن دوسروں جانوروں سے زیادہ ویرانہ میں رہتی ہے

کانی غداۃ البین یوم تحملوا
لدی سمرات الحی ناقف حنظل

جمع	واحد	معنی	الفاظ
غدوات	غداۃ	صبح	غداۃ
"	"	جدائی	البین
"	"	لادنا	تحملوا
سمرات	سمرۃ	ببول کا درخت	سمرات
احیاء	حیّ	قبیلہ	حیّ
"	"	توڑنے والا	ناقف
"	"	اندرائن کا پھل	حنظل

ترجمہ:-
یوم فراق کی صبح کو جب وہ روانہ ہوئے گویا میں قبیلہ کے ببول کے درختوں کے نزدیک اندرائن کا پھل توڑنے والا تھا۔

Date: 20-4-2017

وضاحت :-

فراق محبوب میں بے اختیار آنسو جاری تھے جیسا کہ لہ اندرائین کے پھل توڑنے والے کی آنکھ سے بے اختیار پانی جاری ہوتا ہے :-

وقوفا بھا صحبی علی مطیھم
یقولون لا تھلک اسی وتجمل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
وقوفا	ٹھہرنا	"	"
صحب	ساتھی	صحب	صاحب
مطی	سواری	مطی	مطیۃ
لا تھلک	ہلاک ہونا	"	"
اسی	غم کرنا	"	"
تجمل	صبر کرنا	"	"

ترجمہ :-

میرے ساتھی میرے پاس اپنی سواریوں کو روکے ہوئے کہہ رہے تھے کہ غم فراق سے ہلاک نہ ہو اور صبر اختیار کرو :-

تشریح :-

عاشق فراق محبوب کی وجہ سے آنسو بہا رہا تھا۔ اور عاشق کے ہمراہی بھی اپنی سواریوں کو وہاں روکے ہوئے تھے۔ اور عاشق کو صبر اختیار کرنے کی تلقین کر رہے تھے :-

وان شفائی عبرۃ مھراقۃ
فھل عند رسم دارس من معول

الفاظ	معنی	واحد	جمع
عبرۃ	آنسو	عبرۃ	عبرات
مھراقۃ	بہانا	"	"
دارس	مٹا ہوا	"	"
معول	بھروسہ	"	"

ترجمہ :-

میری شفا آنسو بہانے میں ہے۔ کیا ان مٹے ہوئے نشانوں کے پاس کوئی قابل بھروسہ ہے

Date: 20-4-17

وضاحت:-
فراق محبوبہ کی وجہ سے میری جو حالت ہوئی ہے۔ میری اس حالت پر میرے دوست رحم کھائے اور مجھے سہارا دے:-

كدأبك من ام الحويرث قبلها
وجارتها ام الرباب بماسل

الفاظ	معنی
دأب	عادت بنا لینا:-
ام الحویرث	حارث بن حصین کلبی کی بیٹی کی کنیت ہے:-
جارت	پڑوسی:-
ام الرباب	قبیلہ بنی طے کی ایک خاتون کا نام ہے:-
ماسل	جگہ کا نام ہے:-

ترجمہ:-
جیساکہ تیری عادت جو اس سے پہلے ام الحویرث اور اسکی پڑوسن ام الرباب کے ساتھ ماسل میں تھی:-

وضاحت:-
عشق کی ان پہلی داستانوں کو ذکر کرنے سے شاعر کا مقصد اپنے رنج کو ہلکا کرنا ہے۔

اذا قامتا تضوع المسك منهما
نسيم الصبا جاءت بريا القرنفل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
تضوع	پھیلنا	"	"
مسک	خوشبو	مِسْکٌ	مِسَکٌ و مِسَکَۃٌ
نسیم	خوشبودار	"	"
صبا	ہوا	"	"
قرنفل	لونگ	قرنفل	قرنفلہ
ریا	تازہ	"	"

ترجمہ:-
جب وہ دونوں کھڑی ہوتی ہیں۔ تو ان دونوں سے مشک کی خوشبو ایسی مہکتی تھی گویا کہ باد صبا لونگ کی خوشبو لئے آتی ہے۔

M. Hamza Products

Date: 20-4-17

وضاحت:-
وہ دونوں عورتیں اتنی صفائی پسند تھیں کہ ہر وقت خوشبو میں بسی رہتی تھیں:-

ففاضت دموع العین منی صبابۃ
علی النحر حتی بل دمعی محملی

جمع	واحد	معنی	الفاظ
"	"	کثرت سے بہانا	فاضت
"	"	آنسو	دموع
"	"	عشق	صبابۃ
"	"	سینہ	النحر
حمائل	محمل	تلوار کا پٹا	محملی

ترجمہ:-
پس عشق کی وجہ سے میری آنکھو کے آنسو یہاں تک کہ سینہ پر بہے اور اس آنسوؤں کی وجہ سے میری تلوار کے پٹے کو "تر" کر دیا:-

وضاحت:-
شدتِ عشق میں اس قدر رویا کہ جاری آنسوؤں نے میرے سینے اور میری تلوار کے پٹے کو بھی تر کر دیا:-

الا رب یوم کان منھن صالح
ولا سیما یوم بدارۃ جلجل

الفاظ — معنی
دارہ جلجل:- یہ حوض کا نام ہے۔

ترجمہ:-
سنو:- بہت سے دن ان حسین عورتوں کی جانب سے بہت اچھے تھے۔ خصوصاً وہ دن جو دارِ جلجل میں گزرا

تشریح:-
چونکہ اس سے پہلے شاعر درد عشق کی داستان بیان کر چکا تھا۔ اب اپنے نفس سے خطاب کرتے ہوئے کہہ رہا تھا کہ اگر تجھے ان دوستوں سے رنج و غم پہنچا تو کیا ہوا لطف اٹھائی ہے تو آپکو بہت مرتبہ تو مسرت بھی ملی ہے۔ خاص طور پر دار جلجل میں وہ دن بہت اچھا گزرا:-

Date: 20-4-17

ویوم عقرت للعذاری مطیتی
فیا عجبا من کورھا المتحمل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
عقرت	ذبح کرنا	"	"
عذاری	باکرہ عورت	عذاری	عذراء
کور	کجاوہ	کور	اکوار
متحمل	لدا ہوا	"	"

ترجمہ:-

یہ وہ دن تھا کہ جب میں نے باکرہ عورتوں کیلئے اپنی اونٹنی ذبح کی۔ اے لوگو: عورتوں کا کجاوہ لدا ہوا تھا:-

وضاحت:-

دارہ جلجل میں جب امرء القیس نے جب اپنی اونٹنی کو باکرہ عورتوں کیلئے ذبح کیا تو اسکا کجاوہ لڑکیوں نے ایک اونٹ پر لاد دیا اور اسکی محبوبہ عنیزہ نے مجبوری سے امرء القیس کو اپنی اونٹنی پر سوار کر لیا:-

فظل العذاری یرتمین بلحمھا
وشحم کھداب الدمقس المفتل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
یرتمین	پھینکنا	"	"
شحم	چربی	"	"
ھداب	پھندنا	ھداب	ھُدْبَۃ
مفتل	بٹا ہوا	"	"
دمقس	سفید ریشم	"	"

ترجمہ:-

وہ باکرہ عورتیں اسکے گوشت اور اسکی چربی کو بٹے ہوئے ریشم کی جھالر کی طرح تھی۔ آپس میں ایک دوسرے پر پھینکنے لگے:-

وضاحت:-

اونٹنی کو ذبح کرنے کے بعد جو اسکی چربی تھی۔ اس چربی سے وہ باکرہ عورتیں آپس میں کھیلنے لگی: ایک دوسرے کو پھینک رہی تھیں:-

Date: 20-4-17

ویوم دخلت الخدر خدر عنیزۃ
فقالت لک الویلات انک مرجلی

جمع	واحد	معنیٰ	الفاظ
خدور	خدر	کجاوہ	خدر
ویلات	ویل	اہل عرب بددعا کیلئے استعمال کرتے تھے	ویل
"	"	پیدل چلنے والا بنانا	مرجل

ترجمہ:-
اور جس دن میں عنیزہ کے کجاوے میں داخل ہوا تو اُس نے مجھ سے کہا تیرا برا ہو۔ تو نے مجھے پیدل چلنے والا بنایا۔

وضاحت:-
میری اونٹنی دو سواریوں کا بوجھ برداشت نہ کر سکے گی اور اسکی کمر زخمی ہو جائیگی تو مجبوراً پیدل چلنا پڑے گا۔

تقول وقد مال الغبیط بنا معا
عقرت بعیری یا امرء القیس فانزل

جمع	واحد	معنیٰ	الفاظ
"	"	مائل ہونا، جھکنا	مال
غُبُط	غبیط	کجاوہ	الغبیط
"	"	کمر کو زخمی کرنا	عقرت
بعران	بعیر	اونٹنی	بعیری

ترجمہ:-
کجاوہ ہم دونوں کو جھکا رہا تھا۔ تو وہ بولی اے امرء القیس تو نے میری اونٹنی کی کمر زخمی کر دی۔ پس تو اُتر۔

وضاحت:-
جب کجاوہ ہم دونوں سمیت جھک رہا تھا تو وہ کہہ رہی تھی۔ اے امرء القیس! تیری وجہ سے میری اونٹنی زخمی ہو رہی ہے۔ لہٰذا تو اُتر جا۔ ورنہ مجھے بھی پیدل چلنا پڑے گا۔

فقلت لھا سیری وارخی زمامہ
ولا تبعدینی من جناک المعلل

جمع	واحد	معنیٰ	الفاظ
"	"	چلنا	سیری
"	"	ڈھیلا چھوڑنا	ارخی

Date: 20-4-17

الفاظ	معنی	واحد	جمع
زمامہ	مہار	〃	〃
جنا	پھل	〃	〃
المعلل	میوہ	〃	〃
لا تبعدینی	نہ دور کر مجھ سے	〃	〃

ترجمہ :۔

میں نے اس کیلئے کہا کہ چل اور اونٹ کی مہار ڈھیلی چھوڑ اور مجھ کو اپنے ٹھکرا جانے ہوئے میوہ سے دور نہ کر۔

وضاحت :۔

جب عنیزہ نے مجھ کو اتر جانے کیلئے کہا تو میں نے التجا کی کہ ایسا نہ کر اور مجھ کو پہلا نے والے میوے سے لطف اندوز ہونے دو۔

فمثلک حبلی قد طرقت ومرضع

فالھیتھا عن ذی تمائم محمول

الفاظ	معنی	واحد	جمع
مثلک	بہت سی، تجھ سی	〃	〃
حبلی	حاملہ	حبلی	حبالی
طرقت	رات کو آنا	〃	〃
الھیتھا	اعراض کرنا	〃	〃
تمائم	تعویذ	تمیمۃ	تمائم
محمول	ایک سالہ بچہ	〃	〃

ترجمہ :۔

تجھ جیسی بہت سی حاملہ اور دودھ پلانے والی عورتیں ہیں۔ جنکے پاس میں رات کے وقت گیا اور انکو تعویذ والے ایک سالہ بچہ سے غافل بنادیا۔

وضاحت :۔

یعنی جب حاملہ اور دودھ پلانے والی عورتوں کے پاس گیا۔

تو میں ان کے ساتھ ایسا مشغول کر دیا۔

ایسی دل لگی کی کہ وہ عورتیں

اپنے بچوں کو دودھ پلانے بھول گئی۔

کہ ہمارے بچے بھی ہیں۔ اور

انہیں دودھ بھی پلانا ہے۔

Date: 20-4-17

اذا ما بکی من خلفھا انصرفت لہ
بشق و تحتی شقھا لم تحول

الفاظ	معنی	واحد	جمع
انصرفت	پھیرنا	"	"
شق	آدھا حصہ	شق	شقوق
تحول	پھیرنا	"	"

ترجمہ:-

جب وہ اسکے پیچھے رونے لگتا تو وہ اپنے ایک حصہ کو اسکی طرف پھیر دیتی تھی۔ اور ایک حصہ میرے نیچے رہتا تھا جو نہیں پھیرا جاتا تھا:-

وضاحت:-

جب میری محبوبہ اپنے نازک جسم کے ایک حصے کو میری طرف کرتی۔ تو میں اس حصے کے نیچے رہتا۔ اور میری محبوبہ مجھے اس حصے سے الگ نہیں کرتی۔ میں اس حصے سے لطف اندوز ہوتا رہتا:-

ویوما علی ظھر الکثیب تعذرت
علی و الت حلفۃ لم تحلل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
ظھر	پیٹھ	ظھر	ظھور
الکثیب	ٹیلہ	کثیب	کثبان
تعذرت	سختی کرنا	"	"
حلفۃ	قسم کھانا	"	"
تحلل	کفارہ	"	"
الت	جھوٹی قسم کھانا	"	"

ترجمہ:-

اور ایک دن اس نے ایک ریت کے ٹیلے پر مجھ سے سختی کی اور ایسی قسم کھائی جسمیں کوئی کفارہ نہ تھا:-

وضاحت:-

یعنی قسم کھائی کہ میں آپ سے ہرگز ملاقات نہیں کروں گی۔ اور نہ اس کی محبوبہ ملاقات کرے گی۔ اور نہ ہی قسم ٹوٹے گی۔

جب قسم نہ ٹوٹی تو کفارہ بھی نہیں ہوگا:-

عنیزہ کا اصل نام "فاطمہ" تھا:۔

Date: 20-4-17

افاطم مھلا بعض ھذا التدلل
وان کنت قد ازمعت صرمی فاجملی

الفاظ	معنیٰ	واحد	جمع
مھلا	چھوڑنا	"	"
تدلل	ناز کرنا	"	"
ازمعت	پختہ ارادہ	"	"
صرم	قطع تعلق	"	"
اجملی	اچھے طریقے سے کر	"	"

ترجمہ:۔

اے فاطمہ:۔ اس ناز و انداز کو ذرا چھوڑ اور اگر تو نے مجھ سے قطع تعلق کا پختہ ارادہ کر لیا ہے تو اچھے طریقے کے ساتھ کر:۔

وضاحت:۔

اے محبوبہ اگر مجھ سے تعلق رکھنا ہے تو تو اپنے بے جا "ناز و انداز" میں کمی کر کیونکہ ہر چیز کی ایک حد ہوتی ہے۔ اس حد تک اسکو برداشت کیا جا سکتا ہے اور اگر اس سے تیرا مقصود قطع تعلق کرنا ہے تو وہ بھی بھلائی کے ساتھ اچھی طرح ہونا چاہیے:۔

اغرک منی ان حبک قاتلی
وانک مھما تامری القلب یفعل

الفاظ	معنیٰ	واحد	جمع
غر	دھوکہ دینا، تکبر	"	"
مھما	جو کچھ بھی	"	"
تأمری	تو حکم دیگی	"	"
قلب	دل	قلب	قلوب

ترجمہ:۔

یقیناً میری جانب سے تجھ کو یہ تکبر ہو گیا ہے کہ تیری محبت مجھے قتل کئے دیتی ہے اور یہ کہ جو کچھ تو میری دل کو حکم دے گی وہ کرے گا:۔

وضاحت:۔

چونکہ تجھ کو میری مجبوری عشق کا پوری طرح احساس ہو گیا ہے۔ اسلئے تو نے اور زیادہ ستانا شروع کر دیا ہے۔

M. Hamza Products

Date: 20-4-17

وان تك قد ساءتك مني خليقة
فسلي ثيابي من ثيابك تنسل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
تك	ہو گیا	"	"
ساءت	بُرا لگنا	"	"
خليقة	عادت	"	"
تنسل	جدا ہونا	"	"
فسلی	کھینچ کر نکالنا	"	"

ترجمہ:-
اور اگر میری کوئی عادت تجھ کو بُری معلوم ہوتی ہے تو اپنے کپڑوں کو میرے کپڑوں یا میرے دل سے کھینچ لے تاکہ جدا ہو جائے:-

وضاحت:-
میں ہر حال میں تیرا مطیع ہوں اگر تو جدائی پسند کرتی ہے تو میں بھی راضی ہوں اگرچہ وہ میرے لیے ہلاکت کا سبب ہے:-
سرِ تسلیم خم ہے جو مزاجِ یار میں آئے:-

وما ذرفت عيناك الا لتضربي
بسهميك في اعشار قلب مقتل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
ذرفت	آنسو بہانا	"	"
سهم	تیر	سهم	اسهم
اعشار	ٹکڑے	عشر	اعشار
مقتل	شکستہ دل	"	"

ترجمہ:-
تیری دونوں آنکھوں نے صرف اسلئے آنسو بہائے تاکہ تو اپنے دونوں تیروں کو میرے شکستہ دل کے ٹکڑوں میں مارے:-

وضاحت:-
اے محبوب:-
تیری آنکھوں سے جو آنسو نکلے ہیں۔ اس کا مقصد صرف یہ ہے کہ تو مجھے اور میری دل کو زخم دے۔ اور تیرا کوئی مقصد نہیں ہے:-

Date: 20-4-17

وبیضۃ خدر لا یرام خباءھا
تمتعت من لھو بھا غیر معجل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
بیضۃ	پردہ نشین	بیض	بیضۃ
خدر	"	"	"
لایرام	قصد کرنا	"	"
خباء	خیمہ	خباء	اخبیاء
تمتعت	نفع اٹھانا	"	"
لھو	دل بہلانا	"	"
معجل	جلدی کرنا	"	"

ترجمہ:-

اور بہت سی پردہ نشین عورتیں ہیں جنکے خیمہ کا بھی قصد نہیں کیا جا سکتا۔ میں نے بہت دیر انکی دل لگی سے فائدہ اٹھایا۔

وضاحت:-

یہ ہے کہ بہت سی حسین و جمیل اور پردہ نشین عورتیں ایسی بھی ہیں کہ جنکے خیموں کے پاس سے گزر جانے کی کسی کو ہمت نہیں ہوتی تو میں ایسی عورتوں سے بھی دل لگی کی ہے اور ان سے اپنے دل کو بہلایا ہے۔

تجاوزت احراسا الیھا ومعشرا
علی حراصا لو یسرون مقتلی

الفاظ	معنی	واحد	جمع
احراسا	نگہبان	حرس	احراسا
معشرا	گروہ	معشر	معاشرہ
حراصا	لالچ	حریص	حراصا
یسرون	پوشیدہ رکھنا	"	"

ترجمہ:-

ایسے نگہبانوں اور گروہوں سے بچ کر اس تک جا پہنچا جو میرے متعلق اس کے خواہشمند تھے۔ کہ کاش وہ پوشیدہ طور سے مجھ کو قتل کر ڈالیں۔

تشریح:-

شاعر اپنی بہادری کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ ان پردہ نشین عورتوں کی حفاظت ایسے بہادر محافظ

Date: 20-4-17

اور نگہبان کرتے ہیں جو مجھے قتل کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن میں پھر بھی ایسے محافظوں سے نکل کر ان تک جا پہنچا ہوں اور پوشیدہ طور پر قتل کی تمنا اسلئے کرتے ہیں کہ یہ شہزادہ تھا جسکو علی الاعلان نہیں قتل کیا جا سکتا تھا:۔

اذا ما الثریا فی السماء تعرضت
تعرض اثناء الوشاح المفصل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
ثریا	آسمان پر ستاروں کا مجموعہ	"	"
تعرضت	ظاہر ہونا	"	"
اثناء	لڑی	ثنی	اثناء
الوشاح	ہار	وشاح	وُشُح
المفصل	ہار	"	"

ترجمہ:۔
جبتک ثریا کے کنارے آسمان پر اسطرح ظاہر ہو گئے تھے۔ جیسے مفصل سے پروئے ہوئے موتیوں کے ہار ظاہر ہوئے۔

وضاحت:۔
وشاح مفصل سے وہ ہار مراد ہے جسمیں آبدار موتیوں کے درمیان سیاہ پوتھ کے دانے پرو دیئے گئے ہوں۔ ثریا کی تشبیہ ایسے ہار سے نہایت لطیف ہے کیونکہ ان چھوٹے چھوٹے ستاروں کے درمیان تاریکی حائل ہوتی ہے۔

فجئت وقد نضت لنوم ثیابها
لدی الستر الا لبسة المتفضل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
نضت	اتارنا	"	"
لبسة	خالص لباس	"	"
ستر	پردہ	المتفضل	رات کا لباس پہننا

ترجمہ:۔
میں اس کے پاس ایسے وقت میں پہنچا جب کہ وہ ستر کے پاس تمام کپڑے اتار چکی تھی، مگر رات کے کپڑے پہنے ہوئے تھی:۔

وضاحت:۔
جب میں رات کے ڈھلے چھپتے چھپاتے اپنی محبوبہ

Date: 20-4-17

کے پاس پہنچا تو وہ پردے کے پاس میرے انتظار میں تھی۔ اور کپڑے محض اہل قبیلہ کو یہ جتانے کے واسطے اتار دیئے تھے کہ سونے کا ارادہ کر رہی ہے۔

فقالت یمین اللہ مالک حیلۃ
وما ان اری عنک الغوایۃ تنجلی

جمع	واحد	معنی	الفاظ
"	"	حیلہ	حیلۃ
غُواۃ	غوایۃ	گمراہ ہونا	غوایۃ
"	"	دور ہونا	تنجلی

ترجمہ:-
تو وہ بولی خدا کی قسم تیرے لیے اب کوئی عذر نہیں ہے۔ اور میں نہیں خیال کرتی کہ تجھ سے یہ عشق کی گمراہی زائل ہو جائے گی۔

وضاحت:-
اب میرے پاس تجھے ٹالنے کا کوئی حیلہ اور بہانہ نہیں ہے۔ کیونکہ تو اتنے خطرے مول لیکر یہاں پہنچ گیا۔

خرجت بها أمشي تجر وراءنا
على اثرينا ذيل مرط مرحل

جمع	واحد	معنی	الفاظ
"	"	کھینچنا	تجر
"	"	پیچھے	وراء
"	"	نشان قدم	اثر
ذیول	ذیل	دامن	ذیل
مروط	مرط	چادر	مرط
"	"	نقش و نگار	مرحل

ترجمہ:-
میں اسکو ایسے حال میں لے کر نکلا کہ وہ چل رہی تھی اور ہم دونوں کے نشانات قدم پر ہمارے پیچھے نقش و نگار چادر کے دامن کو کھینچ رہی تھی۔

وضاحت:-
وہ محبوبہ اپنی چادر کے کنارے کو زمین پر گھسیٹتی ہوئی چل رہی تھی تاکہ کوئی ہمارے پیروں کے نشانات

M. Hamza Products

Date: 20-4-17

سے پتہ نہ لگائے:-

فلما اجزنا ساحۃ الحی وانتحی
بنا بطن خبت ذی حقاف عقنقل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
اجزنا	آگے نکل جانا	"	"
ساحۃ	صحن	ساحۃ	ساحات
انتحی	قرار پکڑنا	"	"
بطن	پیٹ	بطن	ابطن
خبت	کشادہ	خبت	اخبات
حقاف	ٹیلہ	"	"
عقنقل	وسیع	"	"

ترجمہ:-
پس جب ہم قوم کی آبادی سے نکل گئے اور وسیع ریگستان کے درمیان میں جو ٹیلوں والا تھا:-
(لما کا جواب اگلا شعر)

ہے:-

هصرت بفودی راسها فتمایلت
علی هضیم الکشح ریا المخلخل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
هصرت	جھٹکانا، کھینچ	"	"
فودی	زلف، بال	فود	افواد
تمایلت	جھکنا	"	"
هضیم	باریک، نرم	"	"
الکشح	کمر	کشح	کشوح
ریا	تازہ	"	"
المخلخل	پازیب	"	"

ترجمہ:-
تو میں نے اسکی بالوں کو اپنی طرف کھینچا، تو نرم کمر و پازیب والی پنڈلی ~~سے~~ میری طرف جھک آئی:-

وضاحت:-
عاشق کہتا ہے کہ میں نے اسکی دونوں زلفوں کے ذریعے اس محبوبہ کو اپنی طرف جھکایا تو وہ بلا عذر میری طرف کھینچ آگئی:- باریک کمر پازیب والی پنڈلی عورت کی خوبی ہے:-

M. Hamza Products

Date: 20-4-17

مہفہفۃ بیضاء غیر مفاضۃ
ترائبھا مصقولۃ کالسجنجل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
مہفہفۃ	پتلی کمر	"	"
مفاضۃ	ڈھیلے گوشت والی	"	"
ترائب	سینے کی ہڈی	تریبۃ	ترائب
مصقولۃ	چمکایا ہوا	"	"
السجنجل	چاندی کے ٹکڑے	"	"

ترجمہ:-
وہ معشوقہ نازک کمر (سفید) بغیر ڈھیلے گوشت والی ہے۔ اسکا سینہ کی ہڈی کو چمکایا گیا ہے۔ جیسا کہ چاندی کے ٹکڑے۔

وضاحت:-
عاشق اپنی معشوقہ کے بدن میں پائے جانے والے حسن کی خوبیوں اور لوازم حسن کو ثابت کرتا ہے۔

کبکر المقاناۃ البیاض بصفرۃ
غذاھا نمیر الماء غیر المحلل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
مقاناۃ	ملا ہوا	"	"
صفرۃ	زردی	"	"
غذا	پرورش کرنا	"	"
نمیر	صاف ستھرا	"	"
محلل	گدلا پانی	بکر:- موتی	

ترجمہ:-
وہ محبوبہ اُس موتی کی طرح ہے جسمیں زردی اور سفیدی ملی ہوئی ہو۔ جسکو ایسے صاف پانی سے سیراب کیا ہو۔ بغیر گدلا پانی کے۔

وضاحت:-
چونکہ عورتوں میں سفید رنگ جو زردی کی طرف مائل ہو وہ زیادہ پسند ہے۔ اس وجہ سے محبوبہ کو ایسے موتی سے تشبیہ دی گئی ہے۔ جسکو صاف پانی سے سیراب کیا ہو بغیر گدلا پانی کے۔ رنگ کی خوبی میں صاف پانی کو بہت زیادہ دخل ہے اگر گدلا پانی لیا جائے تو رنگ نہیں نکھرتا۔

Date: 21-4-17

تصد و تبدی عن اسیل و تتقی
بناظرة من وحش وجرة مطفل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
تصد	اعراض کرنا	"	"
تبدی	ظاہر کرنا	"	"
اسیل	رُخسار	"	"
تتقی	بچنا	"	"
وحش	وحشی ہرن	"	"
وجرة	وادی کا نام	"	"
مطفل	بچہ والی	مطفل	مطافل

ترجمہ:-
وہ اعراض کرتی ہے اور رخسار ظاہر کرتی ہے اور مقام وجرہ کے بچہ والے وحشی (ہرن) کی طرح دیکھتے ہوئے بچتی ہے۔

وضاحت:-
معشوقہ کی چشم مست کو وجرہ کے وحشی ہرن کی آنکھ سے تشبیہ دی گئی ہے، وجرہ کے ہرن عموماً زیادہ حسین ہوتے ہیں۔ اور پھر جب کہ ہرن بچہ والا ہو اور اپنے بچے کو دیکھے تو اسکی آنکھ میں ایک خاص لطف اور کیف محسوس ہوتا ہے۔
اسی طرح محبوب بھی اگرچہ اعراض کرتے ہوئے مجھ سے بچنے کی کوشش کرتی ہے۔ لیکن پھر محبت و چاہت سے دیکھتی ہے۔ تو جب وہ ہم سے اپنے اظہار کو ظاہر کرتی ہے۔ تو اسکا ایک حسین رخسار ہمارے سامنے ہوتا ہے۔ لیکن اپنی مست نگاہوں کے ذریعے حیرت بناکر اپنے دیدار سے محروم کر دیتی ہے۔

وجید کجید الرئم لیس بفاحش
اذا ھی نصته ولا بمعطل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
جید	گردن	جید	جُیُوْد
الرئم	سفید ہرن	رئم	أرآم
فاحش	بھرا	"	"
نصت	بُلند کرنا	"	"
معطل	عورت کا زیور	"	"

Date: 21-4-17

ترجمہ:-

اور ایک ایسی گردن سے جو گردن ہرن کی مثل ہے جب وہ اسکو بلند کرے تو عُمدہ اور بے زیور نہیں ہے:-

وضاحت:-

ہرن کی گردن کے ساتھ محبوبہ کی گردن کو تشبیہ دینے سے جو شبہ پیدا ہوتا تھا۔ اسکو "لیس بفاحش اور "المعطل" کے ذریعہ سے دور کر دیا:-

یعنی:- میری محبوبہ کی گردن مناسب درازی اور زیور سے مزین ہے:-

وفرعٍ یزین المتن أسود فاحمٍ
أثیث کقنو النخلۃ المتعثکل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
فرع	بال	فرع	فُرُوعٌ
فاحم	سیاہ	"	"
أثیث	گھنا ہونا	اثیث	اثاثٌ
قنو	خوشہ	"	"
نخلۃ	کھجور کا درخت	"	"
متعثکل	گچھے والا	المتن:- کمر، پیٹھ:-	

ترجمہ:-

اور ایسے بال جو کمر کو زینت دیتے ہیں۔ سخت سیاہ ہیں۔ اتنے گھنے جیسے پھلدار کھجور کا خوشہ:-

وضاحت:-

محبوبہ کے بالوں کو درازی، سیاہی اور کثرت کو بیان کیا ہے۔ بالوں کی یہ تین صفات نہایت حسین افزا ہیں:-

غدائرہ مستشزرات الی العلا
تضل العقاص فی مثنی و مرسل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
غدائر	جوڑا	غدیرۃ	غدائر
مستشزرات	اوپر کی جانب	"	"
تضل	غائب ہونا	"	"
العقاص	چوٹیاں	"	"

Date: 21-4-17

الفاظ	معنی	واحد	جمع
مثنی	گندھے ہوئے	"	"
مرسل	چھوٹے بالوں	"	"

ترجمہ:
اس محبوب کا جوڑا اوپر کی جانب بنا ہوا ہے۔
جوڑا گندھے ہوئے اور چھوٹے بالوں میں غائب ہو جاتا ہے۔

وضاحت:
سر کے اگلے بال گندھے اور بلا گندھے۔ اس قدر کثرت سے ہیں کہ جب محبوب ان کو سر کے پچھلے حصے ڈالتی ہے۔ تو جوڑا غائب ہو جاتا ہے۔

وکشح لطیف کالجدیل مخصر
وساق کانبوب السقی المذلل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
لطیف	نازک	"	"
جدیل	بٹی ہوئی	"	جُدُول
مخصر	باریک	"	"
ساق	پنڈلی	"	"
انبوب	پائپ	انبوب	انابیب
السقی	سیراب کیا ہوا	"	"
مذلل	نرم	"	"

ترجمہ:
اور کھولنا نازک ہے جیسا کہ باریک بٹی ہوئی ہے۔
اور پنڈلی جیسا کہ سیراب کیا ہوا نرم پائپ ہے۔

وضاحت:
اور جب محبوبہ بالوں کو کھولتی ہے یہ ایسا ہے کہ جیسے باریک بٹے ہوئے ہیں۔
اور محبوبہ کی پنڈلی ایسی ہے۔ جیسا کہ پائپ سیراب کیا ہوا ہے۔ اور نرم ہے۔
یہاں پر شاعر نے محبوبہ کی پنڈلی اور بالوں کو تشبیہ دی ہے۔

Date: 21-4-17

وتضحی فتیت المسك فوق فراشها
نؤوم الضحی لم تنتطق عن تفضل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
فتیت	ٹکڑے ٹکڑے	"	"
فراش	بچھونا	"	"
نؤوم	بہت سونے والا	"	"
لم تنتطق	پہننا	"	"
تفضل	کام کاج کا لباس	"	"

ترجمہ:-
وہ سوتے سوتے دن چڑھا دیتی ہے۔ مشک کے ٹکڑے اس کے بستر پر پڑے ہوتے ہیں۔ چاشت کے وقت تک:-

وضاحت:-
یہ ہے کہ زیادہ دیر تک سوتے رہنا یہ بھی ایک ریاست کی شان ہے۔ مشک کے ٹکڑوں کا بستر پر ہونا نازو نعمت میں زندگی گزارنے کی علامت ہے۔

وتعطو برخص غیر شثن کانه
اساریع ظبی أو مساویك اسحل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
تعطو	پکڑنا	"	"
رخص	نرم، نازک	"	"
شثن	کھردرا، سخت	"	"
اساریع	سفید کیڑے	اساریع	اسروع
مساویك	مسواک	مسواک	مساویك
اسحل	درخت کا نام	"	"

ترجمہ:-
وہ ایسی نرم و نازک انگلیوں سے چیزیں پکڑتی ہے گویا کہ وہ مقام ظبی کے کیڑے یا اسحل درخت کی مسواکیں ہیں:-

وضاحت:-
عاشق اپنی محبوبہ کے کیڑوں سے تشبیہ دی۔ جنکے سر سرخ اور بقیہ جسم سفید ہوتا ہے۔ اور "اسحل" کی مسواکیں کو بھی انگلی "مشبہ بہ" قرار دیا:-
گویا کہ اپنی معشوقہ کو انگلیوں کی مختلف انداز میں تعریف کی ہے:-

M. Hamza Products

Scanned by CamScanner

Date: 21-4-17

تضئ الظلام بالعشی کانها
منارة ممسی راھب متبتل

جمع	واحد	معنی	الفاظ
"	"	روشن	تضئ
"	"	تاریکی	الظلام
"	"	جہاں چراغ جلایا جاتا ہے	منارة
رُھبان	راھب	عیسائی عابد	راھب
"	"	تارک الدنیا	متبتل

ترجمہ:-
حسین چہرے سے شام کے وقت تاریکی کو روشن کر دیتی ہے۔ گویا کہ تارک الدنیا راہب کی شام کا چراغ ہے۔

وضاحت:-
اس زمانے میں راہب لوگ رات کے وقت کسی بلند جگہ پر آگ روشن کر دیتے تھے تاکہ گمشدہ راہ مسافروں کی رہنمائی ہو۔ شاعر اپنی محبوبہ کے چہرے کی خوبصورتی کو اس چراغ سے تشبیہ دی ہے۔

الی مثلھا یرنوا لحلیم صبابة
اذا ما اسبکرت بین درع ومجول

جمع	واحد	معنی	الفاظ
"	"	لگاتار دیکھنا	یرنو
"	"	عشق	صبابة
اَدْرُع	درع	قمیص	درع
"	"	کُرتہ	مجول

ترجمہ:-
اس جیسی محبوبہ کی طرف بُردبار انسان بھی عشق کی وجہ سے نظر جما کر دیکھتا ہے جبکہ وہ قمیص اور کُرتہ پہننے والی عورتوں کے درمیان کھڑی ہوتی ہے۔

وضاحت:-
محبوبہ کا حسن وجمال اتنا ہے کہ بردبار بھی انسان اسکو دیکھ کر نظر جما کر دیکھتا رہتا ہے۔
محبوبہ کی عمر متوسط ہے۔
نہ بڑی عورتوں کی صف میں داخل ہے اور نہ ہی نابالغ بچیوں کی۔

Date: 21-4-17

تسلت عمایات الرجال عن الصبا
ولیس فؤادی عن ھواک بمنسل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
تسلت	زائل ہونا	"	"
عمایات	گمراہی	العمایہ	عمایات
الصبا	بچپنا	"	"
فؤاد	دل	فؤاد	افئدۃ
ھوا	محبت	"	"
منسل	دور کرنا	"	"

ترجمہ :-

لوگوں کی نوخیز عمر کی عاشقانہ گمراہیاں زائل ہوگئیں مگر :- میرا دل تیری محبت سے جدا ہونے والا نہیں ہے۔

وضاحت :-

شاعر محبت، عشق میں اپنی مستقل مزاجی کو بیان کر رہا ہے۔

الارب خصم فیک الوی رددتہ
نصیح علی تعذالہ غیر موتل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
خصم	جھگڑالو	خصم	خصوم
الوی	سخت	"	"
رددت	لوٹا دینا	"	"
نصیح	خیر خواہی کرنا	"	"
تعذالہ	ملامت	"	"
موتل	کوتاہی کرنا	"	"

ترجمہ :-

تیرے عشق کے معاملے میں بہت سے سخت جھگڑالو اپنی ملامت گری میں خیر خواہ بننے والے اور کوتاہی نہ کرنے والے ایسے ہیں کہ میں نے انکو ناکام واپس لوٹا دیا۔

وضاحت :-

اے محبوبہ :- بہت سے جھگڑالو اور پر خلوص نصیحت کے ذریعے مجھے تیری محبت سے باز آجانے کی تلقین کرنے والوں کو میں نے ناکام لوٹا دیا اور ان کی بات کو نہیں مانا۔ گویا کہ اپنے عشق کا استحکام جتا کر محبوبہ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتا ہے۔

Date: 21-4-17

وليل كموج البحر ارخى سدوله
على بانواع الهموم ليبتلى

الفاظ	معنیٰ	واحد	جمع
الموج	پانی کی لہر	موج	امواج
ارخیٰ	چھوڑ دینا	"	"
سدول	پردہ	سدول	اسدال
انواع	مختلف	نوع	انواع
هموم	غم	هَمّ	هموم

ترجمہ:-
اور بہت سی موجِ دریا کی طرح خوفناک راتیں ہیں، جنہوں نے اپنے پردے طرح طرح کے غموں سمیت میرے اوپر چھوڑ دیئے تاکہ وہ مجھے آزمائیں:-

وضاحت:-
اپنی محبوبہ سے کہ تمہاری محبت میں مجھے کئی مرتبہ مختلف مصائب و آلام کیلئے آزمایا گیا، لیکن میں ہر آزمائش اور ہر امتحان میں کامیاب اور ثابت قدم رہا اور ان آزمائشوں سے کبھی دل برداشتہ نہیں ہوا۔

فقلت له لما تمطى بصلبه
واردف اعجازا وناء بكلكل

الفاظ	معنیٰ	واحد	جمع
تمطیٰ	لمبا کرنا	"	"
صلب	کمر	صلب	اصلاب
اردف	پیچھے لانا	"	"
اعجاز	سرین	عَجُز	اعجاز
ناء	ابھارنا	"	"
كلكل	پسلی، سینہ	كلكل	كلاكل

ترجمہ:-
تو میں نے اس سے اُس وقت کہا جبکہ اس نے اپنی کمر درازی اور سرین پیچھے کو نکالے اور سینہ کو ابھارا:-

وضاحت:-
رات کی درازی کو بیان کرتا ہے، رات کو حیوان قرار دے کر جو اسکی کیفیت انگڑائی کے وقت ہوتی ہے۔ رات کیلئے ثابت کی کیونکہ انگڑائی لیتے وقت حیوان کے جسم میں کھچاؤ اور لمبائی بہت زیادہ ہو جاتی ہے:-

Date: 23-4-17

الا ایھا اللیل الطویل الا انجلی
بصبح وما الاصباح منک بأمثل

جمع	واحد	معنی	الفاظ
"	"	ظاہر ہونا	انجلی
"	"	صبح کی روشنی	اصباح
اماثل	امثل	بہتر، افضل	امثل

ترجمہ:-
اے رات دراز صبح بن کر روشن ہو جا۔ اور صبح بھی تجھ سے کچھ بہتر نہیں ہے۔

وضاحت:-
غیر ذوی العقول سے خطاب کرنا عاشق کی انتہائی مدہوشی پر دال ہے۔ پھر ابتداء رات سے صبح بن جانے کی فرمائش کرتا ہے۔ پھر کہتا ہے کہ میرے صبح بھی شب بھر کی طرح ہے۔ جو مصائب اور تکالیف رات کی تنہائی میں میرے اوپر طاری ہیں۔ وہی مصائب اور تکالیف دن کو بھی موجود ہیں۔
لہذا اے محبوب میرے لئے تیرے بغیر دن اور رات برابر ہیں:-

فیا لک من لیل کان نجومہ
بأمراس کتان الی صم جندل

جمع	واحد	معنی	الفاظ
نجوم	نجم	ستارے	نجوم
امراس	مرس	رسی	امراس
		سوت، روئی کے ریشے	کتان
"	"	سخت، ٹھوس	صم
جندل	جندلہ	چٹان	جندل

ترجمہ:-
اے رات تجھ پر تعجب ہے۔ گویا کہ اس کے ستارے سوت کے مضبوط رسوں کے ذریعے سخت چٹان سے باندھ دیئے گئے ہیں:-

وضاحت:-
رات کی درازی کو مختلف انداز میں بیان کرتے ہوئے شاعر کہتا ہے کہ رات اتنی لمبی ہو گئی کہ ستارے

Date: 23-4-17

اپنی جگہ سے نہیں نکلتے، معلوم ہوتا ہے کہ رسی سے بندھے کھڑے ہیں۔ اسی وجہ سے رات لمبی ہو گئی ہے کہ صبح ہونے میں نہیں آتی۔

وقربۃ اقوام جعلت عصامھا
علی کاھل منی ذلول مرحل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
قربۃ	مشکیزہ	قربۃ	قربات
عصام	تسمیہ	عصام	اعصمۃ
کاھل	کندھا	کاھل	کواھل
ذلول	فرمانبردار	ذلول	ذلال
مرحل	بوجھ اٹھایا ہوا	"	"

ترجمہ:-
قوموں کے بہت سے ایسے مشکیزے ہیں، جنکی رسی کو میں نے اپنے مطیع اور بوجھ کاندھے پر اٹھایا ہوا ہے۔

وضاحت:-
اس شعر کے ذریعے شاعر اپنی قومی خدمات کا ذکر کر رہا ہے اور قوم کے خادم ہونے پر فخر کر رہا ہے کیونکہ قوم کا خادم ہی قوم کا سردار ہوتا ہے۔

وواد کجوف العیر قفر قطعتہ
بہ الذئب یعوی کالخلیع المعیل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
واد	وادی	واد	اَوْدَاۂ
جوف	پیٹ	جوف	اجواف
قفر	ویران	قفر	قفار
الذئب	بھیڑیا	"	"
یعوی	اکسانا	"	"
خلیع	جواری	خلیع	خلعاء
معیل	مال دار :- العیر :- گدھا		

ترجمہ:-
میں نے بہت سے ایسے جنگلوں کو قطع کیا جو گدھے کی پیٹ کی طرح خالی تھی۔ اس میں بھیڑیا ہارے ہوئے

M. Hamza Products

Scanned by CamScanner

Date: 23-4-17

کبھی مالدار جواری کی طرح رو رہا تھا:-

وضاحت:-

اس شعر میں شاعر اپنی جفاکشی کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میں بہت جفاکش اور بہادر ہوں۔ میں سفر کے دوران ایسے ایسے خطرناک اور خوفناک مقامات سے گزرا ہوں جو انتہائی ویران ہونے کی وجہ سے خوفناک بھیڑیوں اور دوسرے درندوں کے مسکن تھے۔ جو ہر طرف چیختے چلاتے نظر آتے تھے:-

فقلت له لما عوی ان شاننا
قلیل الغنی ان کنت لما تمول

الفاظ	معنیٰ	واحد	جمع
عوی	چلایا	"	"
شأن	حالت	شأن	شؤون
تمول	مالدار	"	"

ترجمہ:-

جب وہ بھیڑیا چلایا تو میں نے اس سے کہا کہ ہماری حالت (قلیل) ہے۔ تو مالدار نہ ہوا ہو:-

وضاحت:-

جب بھیڑیا چیخا تو اس سے کہتا ہے کہ چیختا کیوں ہے ہم دونوں کی حالت مفلسی میں ایک جیسی ہے۔ اگر تو بھوکا ہے تو میرا بھی یہی حال ہے۔ یعنی میں بھی بھوکا ہوں۔ گویا بھیڑیے کے چلانے کو کم پر محمول کرکے اپنی کمی کو دکھلا کر اسکو دلاسا دیتا ہے:-

کلانا اذا ما نال شیئا افاقه
ومن یحترث حرثی وحرثک یھزل

الفاظ	معنیٰ	واحد	جمع
افاق	وہ کھو بیٹھتا ہے	"	"
یحترث	مال جمع کرنا	"	"
یھزل	لاغر و کمزور	یھزل	ھزلی

ترجمہ:-

ہم دونوں میں سے جب کسی کو کوئی چیز ہاتھ لگتی ہے تو وہ کھو بیٹھتا ہے۔ جو شخص میری اور تیری سی کمائی کریگا تو ضرور وہ ذلیل ہوگا:-

Date: 3-4-17

وضاحت:-

شاعر بھیڑیے سے کہتا ہے کہ میں اور تو یکساں
آزاد
منش ہیں۔ جہاں کچھ حاصل ہوا
خرچ کر ڈالتے ہیں۔ اسلئے کہ ایسے آزاد کو بھوک و افلاس
سے دو چار ہونا ہی پڑے گا۔

وقد اغتدی والطیر فی وکناتھا
بمنجرد قید الاوابد ھیکل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
اغتدی	صبح کے وقت	"	*
وکنات	گھونسلا	وُکْنَۃ	وُکُنَات
منجرد	کم بالوں والا گھوڑا	"	"
اوابد	غیر مانوس	اَبَدُ	اَوَابِدُ
قید	بیڑی	قید	اَقْیَادُ
ھیکل	طاقتور گھوڑا	"	ھیاکل

ترجمہ:-

میں اتنے سویرے اٹھ کر کہ پرندے اس وقت
اپنے گھونسلوں میں ہوتے ہیں۔ ایک ایسے کم بال والے
گھوڑے کو لے کر سفر کرتا ہوں کہ جو وحشی جانوروں کی
قید اور نہایت قوی ہے۔

وضاحت:-

اپنے انتہائی سویرے اٹھنے کو اور شکار کو بیان
کیا ہے۔ گویا کہ اپنی بہادری کی طرف اشارہ ہے۔ کیونکہ
سویرے تیز درندوں کے شکار کرنا آسان نہیں ہے۔ اور نہ
ہر کوئی کر سکتا ہے۔

Date: 2,2,17

مکر مفر مقبل مدبر معا
کجلمود صخر حطه السیل من عل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
مکر	حملہ کرنے والا	"	"
مفر	بھاگنے والا	"	"
مقبل	آگے بڑھنے والا	"	"
مدبر	پیچھے پھیرنے والا	"	"
جلمود	سخت	جلمود	جلامید
صخر	پتھر	صخر	صخور
حط	گرانا	"	"
السیل	سیلاب	السیل	سیول
عل	بلندی	"	"

ترجمہ:-
ایک وقت میں حملہ آور، تیزی سے پیچھے پلٹنے والا، آگے بڑھنے والا، پشت پھیرنے والا ہے اس پتھر کی طرح، جسکو سیلاب نے اوپر سے گرایا ہو۔

وضاحت:-
اس شعر کے ذریعے اپنے گھوڑے کی صفات کو بیان کیا ہے۔ کہ نہایت تیز و چالاک گھوڑا ہے۔ اس قدر پھرتی سے ضرورت کے وقت آگے پیچھے پلٹتا بڑھتا ہے کہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ صفات متضاد ایک ہی وقت میں اس میں پائی جاتی ہیں۔

اسی قدر تیزی سے دوڑتا ہے۔

جیسے: سیلاب کے دباؤ سے پتھر اوپر سے نیچے سے گرتا ہے۔

Date: ۲،۲،۱۶

كميت يزل اللبد عن حال متنه
كما زلت الصفواء بالمتنزل

الفاظ	معنیٰ	واحد	جمع
كميت	سیاہ و سُرخ رنگ کا گھوڑا		"
يزل	پھسلنا	"	"
اللبد	"		
متن	کمر، پیٹھ	متن	مُتُون
الصفواء	چکنا پتھر	"	"
المتنزل	بارش	"	"

ترجمہ:-

کمیت، رنگ کا اور ایسی چکنی کمروالا ہے کہ

نمدہ کو کمر سے اسطرح پھسلا دیتا ہے:-

جیسے:- چکنا سخت پتھر بارش کو:-

وضاحت:-

چونکہ اسکی پشت نہایت پُر گوشت

اور چکنی ہے۔ اسلئے نمدہ اس پر نہیں جمتا۔

گھوڑے کی کمر کا ان صفات سے متصف ہونا

اسکی انتہائی خوبصورتی اور قوت پر دال ہے۔

على الذبل جياش كأن اهتزامه
اذا جاش فيه حميه غلي مرجل

الفاظ	معنیٰ	واحد	جمع
الذبل		"	"
جياس	جوشیلا	"	"
اهتزامه		"	"
حمی		"	"
مرجل:-		مرجل	مراجل

ترجمہ:-

Date: 6,5,17

وضاحت :-
اس شعر میں شاعر گھوڑے کے گرم رفتار ہو جانے پر جو کیفیت آواز پیدا ہوتی ہے اسکو ہانڈی کے جوش سے تشبیہ دی ہے جو نہایت مناسب ہے۔

مسح اذا ما السابحات علی الونی
اثرن الغبار بالکدید المرکل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
مسح	تیز رفتار	"	"
		سابحہ	سابحات
السابحات	تیرنے والیاں، تیز رفتار گھوڑیاں		
ونی	تھکاوٹ، سستی	"	"
اثرن	اڑانا، اٹھانا	مصدر	اثارۃ
کدید	سخت زمین	"	"
مرکل	وہ زمین جو روندی گئی ہو۔		

ترجمہ :-
جب تیز رفتار گھوڑیاں تھکن کیوجہ سے سخت روندی ہوئی زمین میں غبار اڑانے لگیں تب بھی وہ پے در پے مختلف چالیں دکھاتی ہے۔

وضاحت :-
جب تیز رفتار گھوڑیاں سخت زمین اور روندے ہوئے راستوں پر پاؤں رگڑ کر چلیں جس سے غبار اڑے میرا گھوڑا اس وقت بھی اس تیز رفتاری سے چلتا ہے کہ راستے کو معلوم نہیں ہوتا۔ گویا کہ اس شعر میں بھی اپنے گھوڑے کی انتہائی تیز رفتاری کو بیان کر رہا ہے۔

Date: ۱۷ دسمبر

یزل الغلام الخف عن صھواتہ
و یلوی باثواب العنیف المثقل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
یزل	پھسلا دینا	"	"
صھوات	پیٹھ	"	"
یلوی	پھینک دینا	"	"
عنیف	سختی کرنا	"	"
مثقل	بھاری		

ترجمہ:-

ہلکے پھلکے نوجوان کو اپنی کمر سے پھسلا دیتا ہے اور بھاری کو بیل سوار کے کپڑے پھینک دیتا ہے۔

وضاحت:-

یہ ہے کہ گھوڑا اس قدر تیز رو ہے کہ نا تجربہ کار اسکی پشت پر جم سکتا اور اپنی تیز رفتاری کیوجہ سے جمنے کا موقعہ ہی نہیں دیتا بلکہ تجربہ کار سوار کو بھی کپڑے سنبھالنے اور سمیٹنے کی مہلت نہیں دیتا۔

دریر کخذروف الولید امرہ
تتابع کفیہ بخیط موصل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
دریر	تیز رفتار	"	"
خذروف	لٹو	خذروف	خذاریف
الولید	لڑکا	"	ولدان
امر	گھمانا	"	"
خیط	مسلسل دھونے کی لڑی		"
موصل	ڈوب جڑا ہوا		
تتابع	مسلسل	"	"

ترجمہ:-

اس قدر تیز رفتار ہے جیسے بچے کا لٹو۔ جسکو

M. Hamza Products

Date: 6, 5, 17

اس بچہ کی پے در پے ہاتھوں کی حرکت نے سلائی کے دھاگے ذریعے گھمایا ہو۔

اس شعر میں گھوڑے کو سرعت رفتار میں چرخی سے تشبیہ دی ہے۔

له ایطلا ظبی و ساقا نعامة
وارخاء سرحان و تقریب تتفل

الفاظ	معنی	واحد	جمع
ایطلا	کوکھ	"	ایاطِل
ظبی	ہرن	"	ظباء
ساقا	پنڈلی	"	"
نعامة	شتر مرغ	"	نعائم
ارخاء	دوڑ	"	"
سرحان	بھیڑیا	"	"
تقریب	"	"	"
تتفل	لومڑی	"	"

ترجمہ:
اسکو کوکھ ہرن کی سی ہے اور پنڈلیاں شتر مرغ کی سی بھیڑیے کا سا دوڑنا ہے اور لومڑی کے بچے کا سا پویا۔

وضاحت:
یہ ہے کہ گھوڑے کی کوکھ کو ہرن کی کوکھ سے اور پنڈلیاں کو شتر مرغ سے اور بھاگنے کو بھیڑیے کی دوڑ سے اور تقریب سے لومڑی سے تشبیہ دی ہے۔ شاعر نے یہاں پر تشبیہات کو بیان کیا ہے۔

نوٹ:
بقایا اشعار اگلے صفحہ پر ہیں۔

Date: 6,5,17

ضلیع اذا استدبرتہ سد فرجہ

بضاف فویق الارض لیس باعزل

جمع	واحد	معنی	الفاظ
ضُلُوعٌ	″	چوڑا سینہ	ضلیع
″	″	پیچھے سے دیکھنا	استدبر
فُرُوْج	″	فاصلہ	فرج
″	″	بند کرنا	سد
″	″	گھنے بال	ضاف
″	″	ٹیڑھی	اعزل

ترجمہ:-

وہ گھوڑا چوڑے سینہ والا ہے۔ جب تم اسے پیچھے سے دیکھو تو وہ اپنی ٹانگوں کے درمیان کی کشادگی کو ایسے دم سے بند کر دیتا ہے۔ جو گھنی اور زمین سے تھوڑی اونچی ہیں۔ اور وہ ٹیڑھی دم نہیں ہے:-

وضاحت:-

اس شعر کے ذریعے شاعر گھوڑے کے سینہ کی کشادگی اور دم کے گھنے اور طویل ہونے کو بیان کرتا ہے۔ یہ دونوں باتیں گھوڑے میں بہت زیادہ خوبصورتی پیدا کرتی ہیں:-

کان سراتہ لدی البیت قائما

مداک عروس او صلایۃ حنظل

جمع	واحد	معنی	الفاظ
″	″	گھوڑے کی پیٹھ	سراۃ
″	″	خوشبو	مداک
عَرَائِس	″	دلہن	عروس
صُلِیّ	″	سِل	صلایۃ
″	″	اندرائن کا درخت	حنظل

M. Hamza Products

Date: 6-5-17

ترجمہ:۔

جب وہ گھر کے پاس کھڑا ہوا ہوتا ہے تو اسکی کمر

دلہن کی خوشبو بسنے کے پتھر یا اندرائن توڑنے کی سل

کی طرح معلوم ہوتی ہے۔

وضاحت:۔

گھوڑے کی پشت کو مضبوطی، چوڑائی اور چکناہٹ

میں اس سل سے جس پر دلہن کیلئے خوشبوئیں پیسی

جاتی ہیں یا اس پوری سیل سے جس پر اندرائن توڑا

جاتا ہے۔

06-05-2017

سیف بلاس ... بہتر تھا ... کیوں ... مجھے ... کافی ... دیکھو ...

Scanned by CamScanner